(فارسی) — ضیاء القلوب

(اردو) ارشاد مرشد

(اردو) جواہر الایقان

وما توفیقی الا باللہ

الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ

ارشاد مرشد

۱۳۰۸ھ

از تصانیف قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت
واقف معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ حافظ کتاب اللہ
حضرت مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی قادری نقشبندی سہروردی
دامت فیوضہم

باہتمام حافظ مولوی محمد عبدالاحد غفر لہٗ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ بجمیع محامدہ کلہا ما علمت منہا وما لم اعلم وصلی اللہ علی سیدنا ومولنا محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

اما بعد فقیر حقیر امداد اللہ غفر اللہ ذنوبہ یہ کہتا ہے اور برادران طریقت و طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو اس فقیر سے رابطۂ محبت اور ارادت رکھتے ہیں عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال قلبیہ کو بہت ضرور ہے کہ سوای فرائض اور واجبات اور سنن کے بعضے عبادات اور طاعات اور اوراد اور وظائف جو مددگار اور قوت بخشنے والے صفای دل اور جلا دینے والے روح کے ہوں عمل میں لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتیں یا آٹھ رکعتیں ہیں اور نماز اشراق کی کہ چھ رکعتیں ہیں اور نماز چاشت کی کہ چار رکعتیں ہیں بارہ تلک اور صلوٰۃ الاوابین کہ چھ رکعتیں ہیں بیس تک اور چار رکعتیں سنت قبل ظہر اور چار سنتیں قبل عصر اور چار سنت قبل عشا اور روز جمعہ کے صلوٰۃ التسبیح اگر فراغ ہو پڑھے اور تین روزے ایام بیض کے اور روزہ پنجشنبے اور دوشنبے اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے اول ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور شعبان کے رکھے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنیٰ یہ ہے کہ چالیس روز میں ختم کرے اور درمیان سنت اور فرض صبح کی اکتالیس بار سورہ فاتحہ حضور دل سے معنون پر خیال کر کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے کلمۂ چہارم

دس بار اور سورہ یٰسین ایک بار اور استغفار سو بار اور سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللّٰہِ
العَلِیِّ العَظِیمِ وَ بِحَمدِہٖ اَستَغفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ مع بسم اللّٰہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یَاحَیُّ
یَاقَیُّومُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ اَسئَلُکَ اَن تُحیِیَ قَلبِی بِنُورِ مَعرِفَتِکَ اَبَدًا اَبَدًا یَا اَللّٰہُ
بحضور قلب پڑھے اور درود شریف سو بار اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود
شریف اور سورہ انا فتحنا اور منزل دلائل الخیرات اور پانسو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور اکیس بار
سورہ اذا جاء اور بعد عصر کے سورہ عم یتساءلون اور سو بار آیہ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ
سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ اور بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب
اور درود شریف سو بار اور اَللّٰھُمَّ طَھِّر قَلبِی عَن غَیرِکَ وَنَوِّر قَلبِی بِنُورِ مَعرِفَتِکَ
اَبَدًا اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے
سورہ سجدہ یا سورہ ملک اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ بِرَحمَتِکَ اَستَغِیثُ بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام کو سید الاستغفار
ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دو نو آمنت باللّٰہ نود و نہ نام جلشانہ کے اور آیۃ الکرسی
اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ
تین بار اور آیات سورہ حشر ایک بار اور بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسمِہٖ شَیءٌ فِی
الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ تین بار اور رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالاِسلَامِ دِینًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا
تین بار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیکَ
لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور اَللّٰھُمَّ
اَجِرنِی مِنَ النَّارِ سات بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ الجَنَّۃَ سات بار اور دعائے
حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بار اور بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر
قبل غروب مسبعات عشر کو پڑھے اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار
اور سبحان اللّٰہ تینتیس بار اور الحمد للّٰہ تینتیس بار اور اللّٰہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم
ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایکبار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنَ النَّارِ ایکبار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ اور بعد فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پڑھے اور سوتے وقت سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینون قل تین تین بار اور اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ممکن ہو تو مسبعات عشر بھی پڑھے اور پاخانے میں جاتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اور ہر وقت اوٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اوراد مطلوب ہون تو کتب حدیث مثل حصن حصین وغیرہ سے لیکے عمل میں لاوین بہرحال اذکار اور اشغال قلبیہ مین مشغول رہین جس سے تصفیہ باطن کا ہوکر محبت اور معرفت حقکی حاصل ہو

بیان اذکار اور اشغال اور مراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیۂ قلب اور تجلیۂ روح کے واسطے تجویز کئے ہین انمین سے بارہ تسبیح ہین جو حضرات چشتیہ کرتے ہین طریق اون کا یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار عجز اور انکسار سے کرکے اور ہاتھ اوٹھاکے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چارزانو بیٹھے اور داہنے پانو کے انگوٹھے سے اور جو اونگلی اوس کے پاس ہے اوس سے رگ کیماس کو کہ بائین زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دلجمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم

ارشاد مرشد

تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسملہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت پڑھکے سر کو قلب کیطرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لَا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچکر اور الٰہ کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ اِلَّا اللّٰہُ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب مارے اور تصور کرے کہ عشق اور نور الٰہی کو دل میں داخل کیا اسیطرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دو سو بار کہے اور اس ذکر میں ۹ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دسویں مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لَآ اِلٰہَ میں لَا مَعْبُوْدَ اور متوسط لَا مَقْصُوْدَ اور منتہی لَا مَوْجُوْدَ ملاحظہ کرے اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہو کے تصور کرے کہ فیضان الٰہی عرش سے میرے سینے میں آتا ہے **طریق اثبات مجرد** پھر دو زانو بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے لفظ اِلَّا اللّٰہُ کو زور اور سختی سے دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار دما دم کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیبہ اور ایکبار کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقب رہے **طریق ذکر اسم ذات** پھر ذکر اسم ذات اَللّٰہُ اَللّٰہُ کا کرے اسطرح سے کہ اول حرف ھاء لفظ اللّٰہُ کو پیش اور دوسری ھاء لفظ اَللّٰہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کرے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لا کے لفظ مبارک اَللّٰہُ اَللّٰہ کی دو نو ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات دو ضربی کو چھ سو بار دما دم کرے۔ لیکن دسویں گیارھویں بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ مع ملاحظہ معنوں کے کہنا ہے تا کہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب دھنے مونڈھے کے کج کر کے لفظ مبارک اللہ کو دل پر سو بار دما دم ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہکے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الٰہی تو ہی مقصود اور

۵

اس ذکر میں دسویں بار ہویں لفظ الا اللہ کے ساتھ اس کو یعنی لا موجود یا لا مقصود کو اور دل نشاں کریا کرے باقی ملاحظہ میں رہے ۱۲ منہ عفی اللہ عنہ

رضا تیری مطلوب ہے ترک کیا مینے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتین اپنی
اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گذرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی بیں وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لا اِلٰہ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ اِلا اللہ کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ادا کرے اور نظر ناف پر رکھے وہاں سے ذکر جاری کرے **طریق دوسرا یہ ہے** کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ھو کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے ۔

بیان ذکر اسم ذات زبانی

طالب کو چاہیے کہ با وجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار کہ اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نکرے **طریق ذکر نفی اثبات** کہ حضرات قادریہ کرتے ہین یہ ہے کہ خلوت میں رو بقبلہ با ادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کر کے لا نفی کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکال کے اور دراز کر کے داہنے مونڈھے تک لیجا کے اِلٰہ کو دماغ سے نکال دے اور اِلا اللہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لا اِلٰہ سے نفی معبودیت و مقصودیت و موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور اِلا اللہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے تا اثر اوس کا ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح حبس دم میں بھی کرتے ہین **طریق شغل اسم ذات** کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر

ارشاد مرشد

ہوسکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کر بے تکلف جاری ہو جائے باقی اذکار اور
اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب مین موجود ہین **طریق شغل نفی واثبات**
کہ حبس دم مین کرتے ہین یہ ہے کہ آنکھین بند کرکے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو
ناف سے کھینچکر دل مین قرار دے پھر اوسی طرح کلمہ لَآ اِلٰہَ کو دل سے نکال کے
اور داہنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز دن
دم ہر دم میں تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا ہے
تا حرارتِ باطن پیدا ہو کر تمام بدن مین سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا مین
جاری ہوا ور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے **طریقہ مراقبے کا یہ ہے** کہ دوزانو
نماز کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کرکے حق سبحانہ تعالیٰ کی
حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ
اَللّٰہُ مَعِیْ یعنی زبان سے تکرار کرکے پھر مراقبہ ہو کے ان کے معنوں کا دل مین ملاحظہ کرے
اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین
اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نرہے
اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہوگا **مراقبہ دوسرا** اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ انوار الٰہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اوسکی کا
ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو جائے **طریق ذکر اسم ذات** جو متعلق
لطائف ستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے اور آنکھین بند کرکے بزبان خیال
دل صنوبری سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت
کو متعبد ور اپنے او ٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اسی طرح چھون لطیفون کو ترتیب مذکور کے
ساتھ جاری کرے یہان تک کہ خود ان کے ذکر سے واقف ہوئے عزیز جان تو کہ جسم
انسان مین چھ لطیفے ہین یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے لبریز ہین
اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اوس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور
نور اوس کا سُرخ ہے **دوسرا لطیفہ روحی** ہے جگہ اوس کی دو انگشت نیچے

پستان راست کے ہے اور نورا وس کا سفید ہے **تیسرا لطیفہ** نفسی ہے کہ مقام اوس کا زیر ناف ہے اور نورا وس کا زرد ہے **چوتھا لطیفہ** سری ہے کہ جگہ اوس کی مابین سینے کے ہے اور نور اوس کا سبز ہے **پانچوان لطیفہ** خفی ہے ٹھکانا اوس کا پیشانی ہے نور اوس کا نیلگون ہے **چھٹا لطیفہ** اخفی ہے موضع اوس کا ام الدماغ ہے نورا وس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہئے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین اسقدر مشغول ہوا ور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو باقی اذکار ور اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب مین لکھ چکا ہون دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ تقدس و تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اُسی کے ذکر شغل عبادات طاعات مرضیات مین رہین اور ایک دم اوس سے غافل نہون اور غیر اللہ کو دل مین جگہہ ندین اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اوس کی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل کرین اور اپنی حقیقت کو پہونچین اور اُسی سے جئین اور اوسی پر مرین اور اوسی مین اوٹھین - اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ محررہ ۲ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۲۹۳ ہجری

شجرات وسلاسل شجرۂ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عفی اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میانجیو نور محمد جھنجھانوی قدس اللہ سرہ از حضرت حاجی عبد الرحیم از شاہ عبد الباری از شاہ عبد الہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ الہ آبادی از شیخ ابو سعید از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبد القدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبد الحق رُدَولوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از

فائدہ یعنی جنبش لطائف مین پیدا ہو کر ذکر جاری ہو اور لذت اور محبت اور انوار الٰہی دل مین فوق پکڑین اور لیس اور حضوری مذکور سبحانہ تعالیٰ

خواجہ احمد ابدال چشتی از خواجہ ابی اسحاق شامی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابو ہبیرہ بصری از خواجہ
حذیفہ مرعشی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبدالواحد از خواجہ امام حسن بصری
از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

شجرۂ قادریہ

حضرت عبدالقدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از پیر خود درویش محمد بن قاسم از سید بدہن
بھڑائچی از سید اجمل از مخدوم جہانیان جہان گشت از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید
بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابوالقاسم از شیخ ابوالمکارم فاضل از شیخ قطب الدین ابوالغیث از
شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیا شیخ عبدالقادر جیلانی از
شیخ ابوسعید مخزومی از شیخ ابوالحسن قرشی از شیخ ابوالفرح از شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز
از شیخ ابوبکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد
طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اجمل بہرائچی را از مرشدِ خود شاہ عبدالحق از خواجہ عبیداللہ احرار از خواجہ
مولانا یعقوب چرخی از خواجہ علاؤالدین عطار از خواجہ بہاؤالدین نقشبند از خواجہ سید
امیر کلال از خواجہ محمد بابا سماسی از خواجہ عزیزان علی رامتینی از خواجہ ابوالخیر فغنوی از
خواجہ محمد عارف ریوگری از خواجہ عبدالخالق غجدوانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ
ابوعلی فارمدی از خواجہ امام ابوالقاسم قشیری از خواجہ ابوعلی دقاق از خواجہ ابوالقاسم
نصیرآبادی از خواجہ ابوبکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف
کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیا حسن بصری
از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ سہروردیہ

ونیز سید احمل بھٹرانچی را اجازت و خرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین ابوالفتح از والد خود صدرالدین از والد خود شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین عبدالقاہر سہروردی از شیخ ابومحمد بن عبداللہ از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از خواجہ امام حسن بصری از امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

ونیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیرالدین مجاہد دہلوی واو شان را از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از خواجہ حجۃ اللہ محمد نقشبند ثانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی باللہ از خواجہ امکنگی از مولانا درویش از مولانا احمد از عبیداللہ احرار از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ باقی کیفیت سلاسل بہ تفصیل و تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از آن بگیرند تمام شد

شجرۂ پیران چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

نواگر یا ہے قبولیت دعا کیواسطے ۔۔۔ عرض کرنا شاہ یوں اولی خدا کیواسطے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے

ہے درود و نعت ختم الانبیا کیواسطے ۔۔۔ اور سب اصحاب و آل مصطفیٰ کیواسطے
فضل کر ہم پر الٰہی مجتبیٰ کیواسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کیواسطے ۔۔۔ آسرا تیرا ہے پر مجھ بینوا کیواسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کیواسطے

اون بزرگونکو شفیع لایا ہوں میں ہوکر ملول ۔۔۔ کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول
ہاتھ اوٹھاؤں جب ترے آگے دعا کیواسطے

پاک کر ظلمات و عصیان سے الٰہی دل مرا ۔۔۔ کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید ۔۔۔ اپنی تیغِ عشق سے کرلے اگر مجکو شہید
حاجی عبدالرحیم اہلِ عزا کیواسطے

گرچہ نیداد رد وغم میرے دلِ افگار ہین ۔۔۔ بار پاؤں جس سے اے بارے ترے دربار ہین
شیخ عبدالباری شہرے یا کیواسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم ۔۔۔ کر ہدایت مجکو اب راہ صراط المستقیم
شاہ عبدالہادی پیر ہدی کیواسطے

دین و دنیا کی طلب عز و سرداری مجھے ۔۔۔ اپنے کوچہ کی عطا کر ذلّت و خواری مجھے
شاہ عضدالدین عزیز دوسرا کیواسطے

دے مجھے عشقِ محمّد اور محمّد یوں ہین گن ۔۔۔ ہو محمّد ہی محمّد ورد میرا رات دن
شہ محمّد اور محمّدی اتقیا کیواسطے

حُبّ حق حُبِّ الٰہی حبّ مولا حبّ رب ۔۔۔ الغرض کردے مجھے محوِ محبّت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ باصفا کیواسطے

گرچہ ہین غرقِ شقاوت ہین سعادت سے بعید ۔۔۔ پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بوسعید اسعد اہلِ ورا کیواسطے

فال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر ہین کام ۔۔۔ لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے

ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال ۔۔۔ یعنی اپنے عشق ہین کر مجکو باجاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے

حُبّ دنیا وہی سے کرکے پاک مجکو اے حبیب ۔۔۔ اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبدقدوس شہ قدس و صفا کیواسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری ۔۔۔ اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اے خدا شیخ محمّد رہنما کیواسطے

کر عطا راہِ شریعت روئے احمد سے مجھے ۔۔۔ اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے

شیخ احمد عارف صاحب عطا کیواسطے

کھول دے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے ۔ کر تجلّیٔ حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہ ملکِ بقا کیواسطے

دین و دنیا کا نہین درکار کچھ جاہ و جلال ۔ ایک ذرّہ درد کا یا حق مرے دل مین تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الاولیا کیواسطے

ہے ملدّر ظلمتِ عصیان سے میرا شمس دین ۔ کر منور نور سے عرفان کے میرا شمس دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کیواسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار ۔ عشق مین اپنے مجھے بے صبر بیتاب و قرار

شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کیواسطے

دے ملاحت مجکو حق نمکینیٔ ایمان سے ۔ اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج تقا کیواسطے

عشق کی رہ مین ہوئے جون اولیا اکثر شہید ۔ خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتول ولا کیواسطے

ہے ترے سے نفس شیطان درپئے ایمان و دین ۔ جلد ہو آ کر مرا یا رب مددگار و معین

شہ معین الدین حبیب کبریا کیواسطے

یا الٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجکو جام ۔ جس سے جز عشق نہی مجکو نہو سے اور کام

خواجہ عثمان با شرم و حیا کیواسطے

دور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مستعار ۔ زندہ کر ذکرِ شریف حق سے اے پروردگار

شہ شریف زندنی با اتقا کیواسطے

آتشِ شوق اسقدر دل مین مرے بھر او ودود ۔ ہر بن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود

خواجہ مودود چشتی پارسا کیواسطے

رحم کر مجھ پر نور اِ چاہِ ضلالت سے نکال ۔ بخش عشق و معرفت کا مجکو یا رب ملک و مال

شاہِ بو یوسف شہ شاہ و گدا کیواسطے

مست و بیخود بنا بوئے محمد سے مجھے / مخترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے

بو محمد محترم شاہِ ولا کیواسطے

صدقۂ احمد کے یہی امید تیری ذات سے / کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

احمدِ ابدال چشتی باسخا کیواسطے

حد سے گذرا رنج فرقت اغفو اے پروردگار / کر مری شام خزان کو وصل سے وزبہار

شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کیواسطے

شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر / اپنے درد و غم سے یارب دلکو میرے شاد کر

خواجہ ممشاد علوے بو العلا کیواسطے

ہے مرے تو پاس ہر دم لیکہ مین اندھا ہون کا / بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر

بو ہبیرہ شاہِ بصری پیشوا کیواسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہین مطلب مجھے / چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کیواسطے

لے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے / بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشا کیواسطے

راہزن ہیں میرے ہیچ و قزاق باگرز گران / تو لو پہنچ فریاد کو میرے کہین اے مستعان

شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کیواسطے

کر مٹے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دو / دلمین اور آنکھو مین بھر دے سر بسر وحدت کا نور

خواجہ عبد الواحد بن زید شا کیواسطے

کر عنایت مجکو توفیق حسن اے ذو المنن / تا کہ ہون سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام اولیا کیواسطے

دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرے اب / کھولدے دلمین درِ علم حقیقت میرے اب

ہادی عالم علی مشکل کشا کیواسطے

کچھ نہین مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے / کر مشرف مجکو تو دیدار پر انوار سے

سرور عالم محمد مصطفیٰ کیواسطے

آپڑا در پر ترے مین ہر طرف سے ہو ملول — کر نوان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یا الٰہی اپنی ذات کبریا کیواسطے

ان بزرگون کے تئین یارب عرض ہر کا ہین — کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار مین
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کیواسطے

ہس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے — کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے
تا ہون سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے

کر دیا ہس عقل نے بیعقل و دیوانہ مجھے — کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے
یا حق اپنے عاشقان با وفا کیواسطے

کشمکش سے نا امیدی کی ہو ہوا ہون مین تباہ — دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

چرخ عصیان سر پہ ہے زیر قدم بحر الم — چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بحر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کیواسطے

گرچہ مین بدکار و نالائق ہون لیشاہ جہان — پر ترے در کو تبا اب چھوڑ کر جاؤن کہان
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کیواسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدون کیواسطے — اور تکیہ زہد کا ہے زاہدون کیواسطے
ہے عصاے آہ مجھ بے دست و پا کیواسطے

نے فقیری چاہتا ہون نے امیری کی طلب — نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
درد دل پر چاہئے مجکو خدا کیواسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعماء دنیا بیشمار — کی عطا تو نے مجھے پر اتو لے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کیواسطے

گرچہ عالم مین الٰہی مین سعی بسیار کی — پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا دے تجھپر فدا کیواسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے		بر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
	کشتگان تیغ تسلیم و رضا کیواسطے	
حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا		کرم ہی امداد اللہ وقت ہے امداد کا
	اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے	

نصائح متفرقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقول است از امیر المومنین یعسوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کہ من دوازدہ کلمہ از توریت اختیار کردہ ام و ہر روز سہ نوبت دران تامل میکنم و آن این است **کلمہ اول** حق جل و علا میفرماید اے پسر آدم کہ البتہ نترسی از ہیچ شیطان و ہیچ حاکمی مادام کہ سلطانی من باقی است **کلمہ دوم** اے پسر آدم نترسی از قوت و رزق مادام کہ خزانہ من پر یابی و خزانہ من ہرگز فانی و تہی نمیشود **کلمہ سوم** ای پسر آدم بیابی کہ در ہرچہ در مانی مرا بخوانی کہ البتہ بیابی کہ اجابت کنندہ ہمہ باو نیکوکارانم **کلمہ چہارم** اے پسر آدم بدرستی کہ من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش و مرا دوست دار **کلمہ پنجم** اے پسر آدم از مکر من ایمن مباش مادام کہ از صراط نگذشتہ باشی **کلمہ ششم** اے پسر آدم ترا آفریدم از خاک و از نطفہ و علقہ و مضغہ و عاجز نشدم در آفریدن تو بکمال قدرت پس چگونہ عاجز شوم کہ دو گردہ نان بتو رسانم چرا از غیر من میطلبی **کلمہ ہفتم** اے پسر آدم آفریدم ہمہ اشیا را برائے تو و ترا آفریدم از جہت عبادت خود و تو خود را خدائے چیزے کردی کہ برائے تو آفریدہ ام و خود را از من دور میکنی جہت غیر من **کلمہ ہشتم** اے پسر آدم ہمہ چیز و ہمہ کس مرا میخواہد از برائے نفس خود و من ترا میخواہم از جہت نفس تو و تو از من میگریزی **کلمہ نہم** اے پسر آدم تو خشم میگیری بر من

جہت نفس خود و خشم نمیگیری بر نفس خود از جہت من **کلمۂ دہم** اے فرزند آدم مرا ہست بر تو فریضہ و ترا ہست بر من روزی اکثر تو مخالفت کنی در فریضہ من و من مخالفت نکنم در دادن روزی تو بتو **کلمۂ یازدہم** اے پسر آدم تو طلب روزی فردا از من میکنی و من فریضۂ فردا از تو نمے طلبم **کلمۂ دوازدہم** اے پسر آدم اگر راضی نشوی بچیزے کہ من ترا قسمت کردہ ام در راحت افتادی و آسودہ شوی در ہمہ حال و دوست ازند شدی و اگر راضی نشوی بانچہ ترا قسمت کردہ ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر گرداند و چون سگ بر درہا خوار گردی و تو نیابی مگر آنچہ مقدر کردہ ام ترا۔

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب فیض انتساب یعنی **رسالۂ ارشاد مرشد** تالیف لطیف ماہر علوم شریعت واقف اسرار طریقت جامع نسب اولیاء اللہ جناب مولانا حاجی حرمین شریفین حضرت شاہ **امداد اللہ صاحب** سلمہ اللہ الواہب تہانوی چشتی قادری ۔ مہاجر بماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
باہتمام حافظ مولوی **محمد عبد الاحد صاحب** کے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع ہوکر
مطبوع طبائع
خاص و
عام
ہوا